بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا الٰہ الا اللہ

محمد زکی کیفی

جہانِ فکر و نظر لَآ اِلٰــہَ اِلَّا اللّٰہُ
متاعِ اہلِ خبر لَآ اِلٰــہَ اِلَّا اللّٰہُ

یہ ذکرِ حق کی متاعِ عزیز کیا شے ہے؟
نہیں کسی کو خبر لَآ اِلٰــہَ اِلَّا اللّٰہُ

زہے نصیب! یہ دولت اگر مجھے مل جائے
ہو لب پہ شام و سحر لَآ اِلٰــہَ اِلَّا اللّٰہُ

نجوم و شمس و قمر بھی فریب دے نہ سکے
خلیل علیہ السلام کی ہے نظر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کہیں بھی بحرِ معاصی میں غرق ہو جاتے
نہ ہوتا ساتھ اگر لَآ اِلٰــہَ اِلَّا اللّٰہُ

ہر ایک ذرہ ہے مصروفِ یادِ حق کیفی
وہ برگ ہو کہ شجر لَآ اِلٰــہَ اِلَّا اللّٰہُ

(انتخاب: ابو محمد بشکریہ از: کیفیات)